PEHLA QADAM

کچن گارڈننگ

گھریلو پیمانے پر سبزیوں کی کاشت

وقت کی ایک اہم ضرورت

نیشنل کمیشن فار ہیومن ڈویلپمنٹ، اسلام آباد

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

تحریر: فرحت یاسمین

نظرثانی: سید اکبر علی

تاریخ اشاعت: دسمبر 2017
تعداد اشاعت: 7 ہزار

ڈیزائننگ: النصر علی غضنفر

آئی۔ایس۔بی۔این: 978-969-704-006-3

ناشر:
قومی کمیشن برائے انسانی ترقی، (NCHD)، اسلام آباد

فہرست عنوانات

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
1۔	کچن گارڈننگ	3
2۔	کاشت کے طریقے	6
3۔	موسم کے لحاظ سے سبزیوں کی کاشت	8
	1۔ آلو	8
	2۔ مٹر	10
	3۔ دھنیا	11
	4۔ پیاز	11
	5۔ لہسن	13
	6۔ بھنڈی	14
	7۔ مرچ	15
4۔	سبزیوں کی بہترین کاشت کے چند اصول	16

کچن گارڈننگ

ہمارے دیہات کے گھروں میں صحن بڑے بڑے ہوتے ہیں۔لوگ صحنوں کی تزئین و آرائش کے لئے پھولوں کے پودے لگاتے ہیں۔ اگر آپ گھر کے صحن میں سبزیوں کی کاشت کریں تو آپ کو گھر کی صاف ستھری اور تازہ سبزی بھی ملے گی اور گھر کے خرچ میں آپ بچت بھی کر سکتے ہیں۔

حسن نثار صاحب جو کہ ایک مشہور صحافی ہیں وہ اپنے کچن گارڈن کے بارے میں بتاتے ہوئے ایک کالم میں لکھتے ہیں۔

’’خود میں یہ کام عرصہ دراز سے کر رہا ہوں۔اس وقت بھی بھنڈی، کریلے، کدو، ہری مرچ، مختلف اقسام کی پھلیاں، تریں (ککڑیاں)، کھیرے اور لوبیا وغیرہ تیار ہیں۔میرا گھرانہ صرف چھ افراد پر مشتمل ہے اور میں یہ ایکسر سائز ملازمین اور ان کی فیملیز کے لئے کرتا ہوں۔ایک چھوٹی سی کیاری کی سبزی کئی کنبوں کے لئے کافی ہوتی ہے۔لیموں کے ایک پودے کا پھل سنبھالا نہیں جاتا۔اس نیک کام کا ایک اور خوبصورت پہلو یہ کہ بچوں کی پرورش میں اس کا کردار بہت دلچسپ ہے۔زمین ہے تو بچوں میں ایک ایک کیاری بانٹ دیں کہ یہ تمہاری ذمہ داری ہے۔زمین نہیں تو گملوں میں جو جو کچھ اُگ سکتا ہے اُگائیں اور گملے اپنے بچوں کے نام لگا دیں کہ فلاں بچے نے فلاں فلاں گملے کو پانی دینا ہے، اس کی گوڈی کرنی اور فالتو جڑی بوٹی نکالنی ہے۔یہ ڈرل بچوں میں ایک عجیب قسم کا احساسِ ذمہ داری، ڈسپلن اور خود اعتمادی پیدا کرتی ہے۔جسے یقین نہ آئے وہ آزما کر دیکھ لے۔‘‘

’’ایک خوبصورت خیال۔۔۔۔کچن گارڈننگ‘‘

تو کیوں نہ ہم فائدے کی بات سوچیں اور گھر میں سبزیوں کی کاشت کے بارے میں کچھ پڑھیں۔

زمین کی تیاری:

سبزیاں اُگانے کے لئے سب سے پہلے زمین تیار کی جاتی ہے۔
زمین کی تیاری میں آپ کو جن اوزاروں کی ضرورت پڑے گی وہ یہ ہیں۔

- کھرپہ
- کدال
- درانتی
- پانی دینے کے لئے برتن

جس جگہ پر سبزی لگانی ہے اسے گھاس پھوس اور پتھروں وغیرہ سے صاف کریں۔ زمین کو برابر کریں اس میں گڑھے وغیرہ نہ ہو اگر گڑھے ہیں تو مٹی سے بھر کر ہموار کریں۔ پانی کی نکاسی کا بھی انتظام کریں تا کہ بارش کا پانی جمع نہ ہو سکے۔ زمین کو کدال یا بیلچے سے کھود کر تیار کریں اور اس میں کھاد ڈال کر اچھی طرح ملا دیں۔

کھاد کی تیاری:

ہمارے گھروں میں ہی کئی ایسی فالتو چیزیں موجود ہیں کہ انہیں کھاد کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یوں نہ صرف گھر کا کوڑا کرکٹ صاف ہو جائے گا بلکہ ایک مفید کھاد بھی آپ گھر میں تیار کر سکتے ہیں۔

آپ مندرجہ ذیل چیزیں کھاد کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

سبز اشیاء	خشک اشیاء	کن اشیاء سے پرہیز کریں
سبز پتے، کٹی ہوئی گھاس، پھول وغیرہ	درختوں کے خشک پتے اور گنے کی پھوک	گوشت، ہڈیاں اور مچھلی کے ٹکڑے
گھاس پھوس	سوکھی گھاس	دودھ سے تیار کردہ اشیاء
سبزی اور پھلوں کے چھلکے اور بچے ہوئے ٹکڑے	گندم اور چاول کے خشک ڈنٹھل اور بھوسہ	چکنائی والی اشیاء مثلاً مکھن اور گھی
باسی خوراک	چاولوں کا چھلکا	جڑی بوٹیاں جن کے بیج پک چکے ہوں
چائے کی استعمال شدہ پتی	درختوں اور پودوں کی کٹی شاخیں اور کونپلیں	پالتو جانوروں کی گندگی
انڈے کے چھلکے	پرندوں کی گندگی اور جانوروں کا گوبر	کیمیائی ادویات کے چھڑکاؤ والی شاخیں/گھاس

ان ساری چیزوں (یا جو بھی موجود ہوں) کو اکٹھا کر کے ایک گڑھا کھودیں اور اس میں ڈال دیں اس پر مٹی کی ہلکی سی تہہ جما کر پانی چھڑک دیں۔ اس طرح اوپر دو تین تہیں مزید بنائیں اور سب سے اوپر والی تہہ کو مٹی کی موٹی تہہ سے گڑھے کو بند کر دیں۔ دو تین مہینے میں یہ چیزیں گل سڑ کر بہترین کھاد بن جائے گی۔ جیسے ہی زمین کاشت کے لئے تیار کی جائے کھاد اس میں شامل کر دینی جائیں۔

کاشت کرنے کے طریقے

سبزیاں مندرجہ ذیل تین طریقوں سے کاشت کی جاتی ہیں:

بیج کے ذریعے:

بیج کے ذریعے سبزیاں لگانے کے لئے ضروری ہے کہ زمین نرم ہو۔ بیج بونے سے پہلے کیاری میں اچھی طرح پانی دیں۔ پانی خشک ہوجائے تو زمین کو نرم اور بھر بھرا کرکے بیج ڈالیں۔ پالک، میتھی، دھنیا کیاریوں میں اور شلجم، مولی، گاجر، کریلا، توری، کدو پٹریوں یا وٹوں میں لگائے جاتے ہیں۔

پنیری کے ذریعے:

اس طریقے سے پہلے بیج الگ زمین پر یا گملوں میں اُگائے جاتے ہیں۔ جب پودے نکل آئیں تو انہیں اکھاڑ کر زمین میں مناسب فاصلے پر لگاتے ہیں۔ پنیری کے لئے چھوٹی کیاری بنا کر زمین کو نرم کریں اس کے بعد گوبر یا پتوں کی کھاد کی تقریباً 4 انچ موٹی تہہ بچھائیں اور پھر مٹی کی تہہ بچھا کر اس میں بیج ڈال دیں۔ سردی کے موسم میں اگنے والی ساری سبزیاں جیسا کہ پیاز، ٹماٹر، سلاد، مرچ اور گوبھی پنیری کے ذریعہ اگائے جاتے ہیں۔ بعض نرسیوں میں تیار شدہ پنیری بھی مل جائے گی۔

جڑ اور تنے کے ذریعے:

کئی سبزیاں پودے کے تنے یا جڑ کو زمین میں دبا کر اگائی جاتی ہیں۔ ایسی سبزیاں کاشت کرتے وقت اچھے بیج کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ اگر لہسن کے موٹے موٹے صحت مند جوے لگائے جائیں تو لہسن اچھے اور بڑے بڑے نکلیں گے۔

آلو، اروی، لہسن، پودینہ اور پیاز اسی طریقے سے کاشت کئے جاتے ہیں۔

اچھے بیج کی اہمیت اور خوبیاں:

سبزیوں کی اچھی کاشت کے لئے ضروری ہے کہ اچھا بیج استعمال کیا جائے۔ فصل کی بنیاد اچھے بیج پر ہی ہوتی ہے۔ اگر بیج اچھی قسم کا نہیں ہوگا تو فصل بھی اچھی نہیں ہوگی اور مطلوبہ محنت کے مطابق پھل نہیں ملے گا بلکہ محنت بیکار جائے گی۔ اچھے بیج کی خریداری کے لئے مندرجہ ذیل کو ذہن میں ضرور رکھیں؛

صحیح بیج کی پہچان:

1۔ بیج صحیح اور اچھی نسل کا ہو

2۔ ہر قسم کی بیماریوں سے پاک ہو

3۔ کچا نہ ہو، پورا پکا ہوا ہو

4۔ بیج کو کیڑا نہ لگا ہوا ہو

5۔ بیج مٹی، کنکر وغیرہ سے صاف ہوں اور ان میں کسی دوسری فصل کے بیج ملے نہ ہوں۔

6۔ بیج اگیتی کاشت یا پچھیت کاشت کا ہے یہ معلوم ہونا چاہیے اور اس کے مطابق ہی کاشت کرنا چاہئے ورنہ نقصان ہوگا۔

سبزیوں کی کاشت موسم کے لحاظ سے

موسم سرما کی سبزیاں	موسم گرما کی سبزیاں
ٹینڈہ	گوبھی
کدو	آلو
بھنڈی	مولی
کریلا	مٹر
مرچ	لہسن
ٹماٹر	پالک
بینگن	پیاز
توری	میتھی، پودینہ، دھنیا

آلو کی کاشت

آلو کا بیج:

بیج کے طور پر ثابت آلو ہی لگایا جاتا ہے۔ دو تین ماہ پُرانا، صاف اور صحت مند آلو ہونا چاہیے۔ ٹھنڈے علاقوں میں آلو درمیان میں سے آدھا کاٹ کر لگایا جا سکتا ہے، لیکن گرم علاقوں میں پورا آلو لگانا چاہیے۔

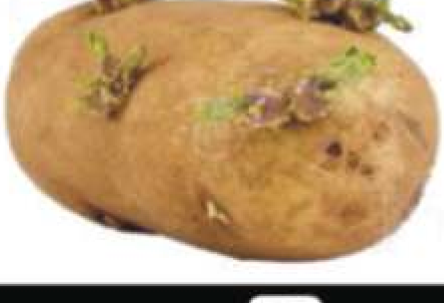

کاشت کا طریقہ:

ایک مرلہ زمین میں دس بارہ ٹوکریاں دیسی کھاد مٹی میں اچھی طرح ملا دیں۔ دو فٹ کے فاصلے پر چھ سے نو اِنچ اُونچی وٹیں بنائیں۔ بیج چھ چھ اِنچ کے فاصلے پر دو یا تین اِنچ گہرا لگائیں۔ جب پودے پوری طرح اُگ آئیں تو پانی دیں اور پھر ہفتے میں ایک بار پانی دیں۔ بارش اور سردی کے موسم میں دس دن کے بعد پانی دیں۔ گوڈی کر کے گھاس پھوس نکال دیں اور زمین کو نرم رکھیں، پودوں کے گرد مٹی چڑھا دیں۔ چوتھی گوڈی کے وقت اگر کچھ ''ایمونیم سلفیٹ'' کھاد بھی ملا دیں تو فصل زیادہ اچھی ہو گی۔

کاشت کے چار یا پانچ ماہ بعد آلو کی فصل تیار ہو جاتی ہے۔ فصل تیار ہونے پر آلو کے پتے زرد ہو جاتے ہیں اور پودے مُرجھانے لگتے ہیں۔ فصل نکالنے سے پہلے ایک دو آلو نکال کر انگوٹھے سے رگڑ کر دیکھیں۔ اگر چھلکا نہیں اُترتا تو سمجھ لیں کہ آلو نکالنے کے لیے بالکل تیار ہیں۔ آلو نکال لینے کے بعد گلے سڑے آلو الگ کر دیں اور باقی آلو ٹھنڈے ہوادار کمرے میں رکھیں۔ اگر کاشت صحیح طریقے سے کی جائے تو ایک مرلہ زمین سے گرمیوں اور بہار کی فصل میں تقریباً 30 کلو آلو اور خزاں کی فصل میں ایک من آلو حاصل کیا جا سکتا ہے۔

مٹر

مٹر سردی کی مشہور اور لذیذ سبزی ہے۔اس کی کاشت پنجاب اور خیبر پختونخواہ کے میدانی علاقوں میں 15 ستمبر سے 15 اکتوبر تک اور پہاڑی علاقوں میں 15 مارچ سے 15 مئی تک اور سندھ کے میدانی علاقوں میں اکتوبر،نومبر میں ہوتی ہے۔

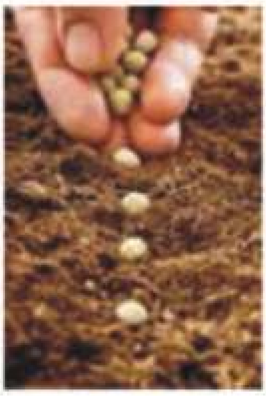

کاشت کا طریقہ:

زمین میں چھ سات ٹوکرے دیسی کھاد ملائیں۔دو یا تین فٹ کے فاصلے پر وٹیں بنائیں۔وٹوں کے دونوں اطراف تین چار انچ کے فاصلے پر دو تین بیج لگائیں۔بیج ایک انچ گہرا لگائیں۔جب سب پودے نکل آئیں تو ہر جگہ ایک اچھا صحت مند پودا چھوڑ کر باقی پودے نکال دیں۔جب تک موسم ذرا گرم ہو تو ہر ہفتے پانی دیں۔بعد میں ہر پندرہ دن کے بعد پانی دیں۔

پانی دیتے وقت یہ خیال رکھیں کہ وٹیں پانی میں ڈوب نہ جائیں۔جب پودے دو انچ اونچے ہو جائیں تو گوڈی کر کے گھاس پھوس نکال دیں۔کم سے کم دو مرتبہ گوڈی ضرور کریں۔آخری گوڈی کرتے وقت تھوڑی کھاد اور ملا دیں۔جب پودے ذرا بڑے ہو جائیں تو کسی درخت کی شاخوں،لکڑیوں یا رسیوں سے پودوں کو سہارا دیں۔مٹر باڑ کے ساتھ لگائے جائیں تو باڑ بھی سہارے کا کام دے سکتی ہے۔
مٹر کی پھلیاں جب دانوں سے بھر جائیں تو توڑ لینی چاہئیں۔دیر میں توڑنے سے دانے سخت ہو جاتے ہیں اور مزے دار بھی نہیں رہتے۔عام طور پر بیج لگانے کے بعد ڈیڑھ دو مہینوں کے اندر اندر پھلیاں توڑنے کے لیے تیار ہو جاتی ہیں۔ایک مرلہ زمین سے 20 سے 25 کلو تک پھلیاں حاصل ہوتی ہیں۔

دھنیا:

دھینے کی کاشت ہر قسم کی زمین میں ہو سکتی ہے۔
اس کی کاشت ستمبر سے شروع ہو کر نومبر تک جاری رہتی ہے۔
دھنیا جولائی، اگست میں بھی کاشت کر سکتے ہیں۔ لیکن اس کے لیے کیاریوں کے اُوپر سایہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔

کاشت کا طریقہ:

کاشت کے لیے کھاد کی مقدار اور زمین کی تیاری کا طریقہ وہی ہے جو میتھی کے لیے ہے۔
دھنیا ایک موسم میں چھ سات بار کاٹا جا سکتا ہے۔ ہر کٹائی کے بعد تھوڑی کھاد اور ڈال دیں تو فصل زیادہ اچھی ہوگی۔

پیاز:

پیاز کی پنیری شروع اکتوبر سے 15 نومبر تک لگائیں اور پودے دو ڈھائی مہینے کے بعد کھیت میں لگا دیں پہاڑی علاقوں میں پنیری اپریل میں اور سندھ میں جولائی، اگست میں لگائی جاتی ہے۔
پیاز کے بیج سیدھے پلاٹ میں بھی بوئے جا سکتے ہیں۔

کاشت کا طریقہ:

ایک مرلہ زمین میں دس سے بارہ ٹوکرے دیسی کھاد اچھی طرح ملا دیں۔ اس کے بعد ایک ایک فٹ کے فاصلے پر وٹیں بنائیں۔

اگر آپ نے پنیری تیار کر لی ہے، تو وٹوں پر یا ہموار زمین پر بنی ہوئی لائنوں میں، چار انچ کے فاصلے پر پودے لگائیں اور فوراً پانی دیں۔ اگر بیج کیاریوں میں لگانے ہیں تو پلاٹ میں چھوٹی چھوٹی کیاریاں بنا کر لائنوں میں دو دو بیج بو دیں۔ جب پودے اُگ آئیں تو چار پانچ انچ کے فاصلے پر ایک ایک پودا چھوڑ کر باقی پودے نکال دیں۔ نکالے ہوئے پودے کسی اور جگہ لگائے جا سکتے ہیں۔ سبز پیاز حاصل کرنے کے لیے چھوٹے چھوٹے درمیانی سائز کے پیاز ہی لگائے جاتے ہیں۔

ایک ایک درمیانہ سائز کا پیاز چھ سے آٹھ انچ کے فاصلے پر لگا دیں۔ ہفتے میں ایک بار پانی دیں۔ تین چار دفعہ گوڈی ضرور کریں۔ گھاس پھوس نکال کر پودوں کے گرد مٹی چڑھا دیں۔

جب فصل پکنے کے قریب ہو تو ایک مہینے تک بالکل پانی نہ دیں۔ جب پیاز اچھی طرح سرخ ہو جائے تو کُھرپی یا کدال کے ذریعے نکال لیں۔ ایک مرلہ زمین سے 30-35 کلو پیاز حاصل ہوتا ہے۔ پیاز کو خشک اور ہوادار جگہ پر رکھیں تو بہت دن تک خراب نہیں ہوتا۔

لہسن:

لہسن کی کاشت اُس کے جوے یا ٹریوں کے ذریعے ہوتی ہے۔ خیبر پختونخواہ اور پنجاب کے میدانی علاقوں میں ستمبر کے شروع تک لہسن کی کاشت ہوتی ہے۔

کاشت کا طریقہ:

ایک مرلہ زمین میں دیسی کھاد کے سات یا آٹھ ٹوکرے ڈالیں۔ لہسن ہموار زمین پر سیدھی لائنوں میں لگایا جاتا ہے۔ دو لائنوں کا درمیانی فاصلہ چھ انچ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ چار انچ ہونا چاہیے۔لہسن کی ٹریاں چار سے چھ انچ کے فاصلے پر لگادیں۔ جب پودے اُگ آئیں تو پانی دیں۔ پھر ہر ہفتے پانی دیں۔ دو تین مرتبہ گوڈی کریں۔ گوڈی کرتے وقت پودوں پر مٹی چڑھادیں۔ جب فصل تیار ہونا شروع ہو تو پانی دینا بند کردیں۔

میدانی علاقوں میں اس کی فصل مارچ میں تیار ہو جاتی ہے۔لہسن کو کُھرپے یا کدال کی مدد سے نکالنا چاہیے۔ خیال رکھیں کہ گھٹیاں کدال سے زخمی نہ ہوں۔ ایک مرلہ زمین سے تقریبا 30-35 کلو لہسن حاصل ہوتا ہے۔

بھنڈی:

بھنڈی گرمیوں کی مشہور سبزی ہے اور ہر جگہ شوق سے کھائی جاتی ہے۔ بھنڈی کی کاشت پنجاب اور خیبر پختونخواہ میں پندرہ فروری سے پندرہ اپریل تک ہوتی ہے۔ سندھ میں فروری، مارچ اور پھر جون، جولائی میں کاشت ہوتی ہے۔

کاشت کا طریقہ:

ایک مرلہ زمین میں آٹھ ٹوکرے دیسی کھاد ملا دیں۔ زمین گہری کھودیں۔ کیونکہ بھنڈی کی جڑیں کافی گہرائی تک جاتی ہیں۔ زمین تیار ہو جائے تو ڈھائی فٹ کے فاصلے پر وٹیں بنائیں۔ دو وٹوں پر دونوں اطراف ایک ایک فٹ کے فاصلے پر دو دو بیج لگائیں اور مٹی سے دبا دیں۔ جب سب پودے اُگ آئیں تو ایک جگہ پر ایک پودا چھوڑ کر باقی پودے نکال دیں اور پلاٹ کو پانی دیں۔ ہر ہفتے پانی دیتے رہیں۔ دو تین مرتبہ گوڈی کریں تا کہ زمین نرم رہے۔ بیج بونے کے ڈیڑھ ماہ بعد بھنڈی فصل دینا شروع کر دیتی ہے اور پانچ چھ مہینے تک نئی بھنڈیاں لگتی رہتی ہیں۔ پھل کی چنائی ہر تیسرے روز کریں تا کہ پھل زیادہ سخت نہ ہو جائے۔

مرچ:

سبز اور سرخ مرچ ہر گھر میں کھانے کے ساتھ استعمال ہوتی ہے۔
مرچ بیج اور پنیری دونوں کے ذریعے کاشت کی جاسکتی ہے۔
گرمیوں میں ہری مرچ حاصل کرنے کے لیے مرچ کی پنیری اکتوبر، نومبر میں لگائی جاتی ہے۔ اور پودے فروری میں پلاٹ پر لگاتے ہیں۔ سُرخ مرچ کے لیے پنیری فروری، مارچ میں لگا کر پودے اپریل، مئی میں پلاٹ پر لگائے جاتے ہیں۔ دوسری فصل کے لیے جولائی میں پنیری لگا کر ستمبر میں پودے پلاٹ پر لگاتے ہیں۔

کاشت کا طریقہ:

ایک مرلہ زمین میں دیسی کھاد کی دس ٹوکریاں ملائیں۔ دو ڈھائی فٹ کے فاصلے پر نو انچ اُونچی وٹیں بنائیں۔ ہموار زمین پر مرچ کاشت کرنے کے لیے کیاریاں بنالیں۔

جب پنیری تیار ہو تو پودے وٹوں پر نو سے بارہ انچ کے فاصلے پر لگادیں۔ اگر بیج وٹوں پر لگانا ہو تو بھی فاصلہ اتنا ہی رکھیں۔
ایک جگہ دو تین بیج لگائیں۔
بعد میں ایک جگہ پر ایک پودا چھوڑ کر باقی پودے نکال دیں۔ پودے پلاٹ میں لگانے کے فوراً بعد پانی دیں اور پھر ہر ہفتے پانی دیں۔ اگر بیج سیدھے پلاٹ میں لگائے ہوں تو جب پودے اُگ آئیں۔ اُس وقت پہلا پانی دیں۔ گوڈی بار بار کریں تا کہ زمین برابر اور نرم رہے۔ پودوں کے گرد مٹی چڑھا دیں۔ پودے لگانے کے چھ سات ہفتے بعد پھل لگنے شروع ہو جاتے ہیں۔ مرچ توڑتے وقت خیال رکھیں کہ پھول اور شاخیں نہ ٹوٹیں۔ ایک مرلہ زمین سے بیس کلو سبز مرچ حاصل کی جاسکتی ہے۔

سبزیوں کی بہترین کاشت کے چند اصول

یاد رکھیے!

- اچھے بیج کا استعمال۔
- مناسب زمین کا چناؤ۔
- فصل کی بروقت کاشت۔
- متوازن کھادوں کا استعمال۔
- بروقت جڑی بوٹیوں کی تلفی۔
- بروقت گوڈی۔
- کیڑوں اور بیماریوں سے بچاؤ۔
- بروقت پانی کی دستیابی اور آبپاشی۔